سیرت النبیؐ پر مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں پر جو کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، یہ کتاب ان میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ (ظفر حجازی)

سورۂ فاتحہ ___ کلید قرآن، مولانا فاروق احمد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔

سورۃ الفاتحہ کی متعدد تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ ہر مفسر نے اپنے اپنے انداز میں قرآن کی غواصی کی ہے۔ مولانا فاروق احمد نے تحریکِ اسلامی کے کارکنان کو قرآن سے وابستہ کرنے کے لیے الفاتحہ کی عام فہم اور سادہ زبان میں تشریح کی ہے۔ اس مختصر سی کتاب میں سورۃ الفاتحہ کی تفسیر، معنی و مفہوم، الفاظ کی تشریح اور آمین کا مفہوم اور مسنون ہونا وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں سورۂ فاتحہ کا منفرد انداز میں مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ سورۂ فاتحہ سات آیات پر مشتمل مکی سورت ہے جس کے کُل کلمات ۲۶ ہیں، جب کہ قرآن مجید کے کُل کلمات کی تعداد ۸۰ ہزار ہے۔ قرآنِ مجید میں سورۂ فاتحہ میں آنے والے الفاظ کا بار بار اعادہ ہوتا ہے۔ سورۂ فاتحہ کے کلمات اور الفاظ کو ذہن نشین کرنے کے نتیجے میں تقریباً ۴۰ ہزار الفاظِ قرآنی پر دسترس حاصل ہوجاتی ہے۔ اس کی تفصیل کتاب میں دی گئی ہے۔ تھوڑی سی مشق سے قرآنِ حکیم کے معانی و مفہوم کو آسانی کے ساتھ جانا جاسکتا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

حیا کا آئینہ، مولانا محمد فیصل مدنی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۷۶-۰۴۲۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۲۵ روپے۔

حیا محض اسلامی شعار ہی نہیں ہے بلکہ ان اقدار میں سے ہے جو قوموں کے عروج و زوال میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ سید مودودی نے اپنی معرکہ آرا کتاب پردہ میں مغرب کی مادہ پرست اور بے حیا تہذیب کس طرح سے معاشرتی اقدار کو تباہ کرتی اور اخلاق کا جنازہ نکالتی ہے، اس کا علمی و تحقیقی جائزہ لیا ہے۔ اس سے حیا اور پردے کے جامع تصور اور معاشرتی انحطاط و انتشار کی اہمیت بخوبی اُجاگر ہوتی ہے۔ عصرِ حاضر میں اخلاقی انحطاط مزید کھل کر سامنے آ گیا ہے اور مغربی ثقافتی یلغار کے نتیجے میں مسلم ممالک کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ ایسے میں حیا کے

جامع تصور کو اُجاگر کرنے کی اہمیّت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

زیرتبصرہ کتاب میں ۴۵؍احادیث کی روشنی میں حیا کے جامع تصور کو واضح کیا گیا ہے۔ عفت و پاک دامنی، نکاح، پردہ وغضِ بصر، اُم الخبائث، موسیقی، تشبہ، اختلاط مرد وزن، بے حیائی کے اثرات اور اسلامی اقدار و معاشرتی روایات کو زیربحث لایا گیا ہے۔ احادیث کی تشریح میں قرآن و حدیث سے استدلال کے ساتھ ساتھ مختصراً عصری مسائل و مباحث بھی بیان کیے گئے ہیں۔ قریبی اعزہ سے پردے کے ضمن میں مولانا مودودی کی راے بھی درج کردی جاتی تو معتدل نقطۂ نظر سامنے آجاتا۔ آخر میں احادیث کے راویوں کا مختصر تذکرہ بھی دیا گیا ہے جس سے صحابہ کرامؓ کی سیرت کے ساتھ ساتھ ان کے قرآن و حدیث سے شغف اور علمی ذوق سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ اپنے موضوع پر احادیث کا جامع مجموعہ ہے۔ (امجد عباسی)

۱۰۰ عظیم مسلم شخصیات، مرتب: میر بابر مشتاق۔ ناشر: عثمان پبلی کیشنز، اے-۸، بلاک بی-۱۳، ریلوے ہاؤسنگ اسکیم، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: ۰۳۶۴-۴۸۷۴۰۷۴۔ صفحات: ۴۹۶۔ قیمت: ۵۴۰ روپے۔

تاریخ محض کسی قوم کا ماضی ہی نہیں ہوتی بلکہ قوم کے عروج و زوال، ترقی و تنزل، نشیب و فراز اور جدوجہد کے مراحل کی آئینہ بھی ہوتی ہے۔ سوانحی ادب اور نام وَر شخصیات کے تذکرے سے شخصیت کی خدمات کے ساتھ ساتھ اس عہد کی تاریخ اور جدوجہد سے بھی مختصراً آگہی ہوجاتی ہے۔ میر بابر مشتاق نے مسلم تاریخ کی اسی اہمیّت کے پیش نظر ۱۰۰؍اہم شخصیات کے حالات یک جا کردیے ہیں۔ اس طرح کے مطالعوں سے نوجوان نسل میں اپنے ماضی کے بارے میں خوداعتمادی اور احساسِ تفاخر پیدا ہوتا ہے۔ اسلامی تاریخ کے مختلف اَدوار مختلف پہلوؤں سے نظر کے سامنے سے گزر جاتے ہیں۔ طرزِتحریر ایسا ہے کہ قاری روانی سے پڑھتا چلا جاتا ہے۔

شخصیات کا انتخاب سات دائروں میں کیا گیا ہے۔ اصحابِ رسولؐ میں خلفاے راشدینؓ، امام حسنؓ، امام حسینؓ اور حضرت خالد بن ولیدؓ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ محدثین وفقہاے اُمت، محقق و مجدد اور مفسر، صوفیا و مصلح، مجاہدین اسلام، سلاطین و قاضی اور سائنس دان و سیاح اس دائرے میں شامل ہیں۔ چند شخصیات: امام ابوحنیفہ، امام غزالی، ابن خلدون، ڈاکٹر حمیداللہ، علامہ محمد اقبال، امام خمینی، سیّد مودودی، امام حسن البنا، قاضی حسین احمد، حسن بصری، جنید بغدادی، مولانا محمد الیاس،